© rasailojaraid.com

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

جلد پنجم

نمبر ہفتم

[illegible]

بابت شعبان سنہ ۱۲۹۹ھ مطابق ماہ جولائی سنہ ۱۸۸۲ء

ضرور ملاحظہ کرو ورنہ پچھتاؤگے

پھر کچھہ تدبیر و علاج نہ پاؤگے

الاستیشار من الانصار الاخیار

یعنی

برگزیدہ معاونین اشاعۃ السنہ سے مشورہ

ہم نا دہندوں سے نہیں اپنے قدیمی معاونین اشاعۃ السنہ سے مشورہ چاہتے ہین کہ کیا اب ہم اس رسالہ کو بند کر دیں؟ اور بجائے اسکے کسی اَور دینی یا دنیوی کام مین مصروف ہون؟ کیونکہ ہم دیکھتے ہین کہ ان معاونین کی توجہ اب اسکی طرف کم ہو گئی ہے اس سال مین سے دس مہینے گذر چکے ہین وہ صاحب زر واجب رسالہ نہین فرماتے۔ اس اثنا مین ہم انکو کئی بار جتا بھی چکے ہین پر وہ متوجہہ نہین ہوتے۔ اس سے یہہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ شاید وہ اب اسکی ضرورت نہین دیکھتے۔ اور جو ہدایت اہل اسلام و حمایت اسلام وہ اس رسالہ سے مدنظر رکھتے تھے اسکو وہ اب پوری ہوئی خیال کر بیٹھے ہین۔ یا شاید وہ پہلے ہی سے اسکو ہمارا روٹی کمانیکا ایک آلہ سمجھکر جو کچھہ اسکی معاونت کرتے تھے ہماری خاطر و لحاظ سے کرتے تھے۔ اگر شق اول ہے تو ہم بلا تردد اس رسالہ کو بند کر دین اور خود کسی مسجد کے کونہ مین بیٹھکر خدا کی عبادت کرین یا کسی مدرسہ میں جاکر قرآن و حدیث کا درس

مطبوعہ ریاض ہند امرتسر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کریں۔ یا انھیں اقران و امثال کی طرح کوی معزز نوکری پیدا کر کے مال جمع کریں جس سے
بہت دینی اور دنیوی کام ہو سکتے ہیں

اور اگر شق ثانی ہے تو ہمکو بطریق اولی اس رسالہ کا بند کرنا مناسب ہے مگر اسکے ساتھ لوگوں کو بھی یہہ خیال کرنا مناسب ہے کہ کئی ہمارے معاون و ناصر اور کئی اور ہمعصر (جو ہمسے عمر میں محنت مشقت اٹھانی میں لکھنے پڑہنے میں کہیں خورد تر بلکہ ہمارے شاگرد) ہیں دنیا کمانے میں ہمسے پیشقدم ہیں کوئی مدرس ہے کوئی ہیڈ ماسٹر کوئی ڈپٹی کوئی تحصیلدار کوئی ریاست کا اہلکار۔ کیا (اگر ہم دنیا کے طالب ہوں تو) ہم ان کاموں کی استطاعت (جو تمام بنی نوع انسان میں قدرتی موجود ہے) نہیں رکھتے اور سو دوسو یا چالیس پچاس روپیہ ماہوار پیدا کرنے کا سامان بہم پہنچانے میں سعی نہیں کر سکتے۔

ہم سچ کہتے ہیں اور اگر کوئی طالب ہو تو اسپر شہادت بھی پیش کر سکتے ہیں) کہ ہمکو سو دو سو ماہوار کی نوکریاں گورنمنٹ انگلشیہ اور اسلامی ریاستوں میں مل چکی ہیں اور اب بھی مل سکتی ہیں مگر ہم محض بنظر معاونت دین و اشاعت سنتہ سید المرسلین اُنسے کنارہ کش رہے ہیں اور آجتک یہہ سمجھتے رہے ہیں کہ اگر ہم یا ہمارا کوئی اور بھائی اہل علم دنیاوی اشتغال چھوڑ کر حمایت دین اور اعانت سنت سید المرسلین میں نہ لگا رہیگا تو اکثر لوگ جو خود علوم دین سے واقف نہیں ہیں بہائم سیرت ہو جاوینگے اور نیچریہ وغیرہ ملحدین کے دام تزویر میں مبتلا ہو کر عقاید حقہ اسلام چھوڑ دینگے۔

اور اگر ہمارا یہہ خیال و مقال غلط ہے تو ہم کیوں اپنی جان کو بلا فایدہ مشقت میں پہنسائیں اور صدہا روپیہ قرض اٹھا کر رسالہ چھپوائیں پھر ہر مہینے اسکی قیمت کے مطالبہ کے لئے خریداران اشاعۃ السنہ کے آگے سوال کا ہاتھ پھیلائیں۔ اور اس کام کو چھوڑ کر کوئی اور ایسا کام کیوں نہ کریں جسمیں ہم از دست اپنے اُن معاونوں سے احسان و مواسات کر سکیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اِس بات کا جواب ہر ایک متنفس باقیدار سے جسکے ذمہ ہمارے اِس سال کی بابت کم سے کم تین روپیہ ہون چاہتے ہین اور انسے علاوہ اپنے اُن معاونین سے جو پیشگی سالانہ دیچکے ہین نیز مشورہ کے طالب ہین - یہہ ہمنے جو کچھہ کہا ہے صرف غصہ سے اور معمولی تقاضا کے طور پر نہین کہا بلکہ مشورہ لینے کی نظر سے کہا ہے - اور اب ہمارا دل اِن بے پرواہون کی عدم توجہی سے ٹوٹ گیا ہے - اِس استیشار کو ہم تین بار چہاپینگے - اِس اثناء مین اگر باتفاق رائے کل یا اکثر معاونین کچھہ فیصلہ ہوگیا تو ہم اسپر عمل کرینگے - اور اگر اسکے جواب مین بہی اِن حضرات سے بے اعتنائی ہوئی تو سنہ ۸۳ کے رسالے طبع کو ملتوی کردینگے - جبتک کہ اسمین باتفاق رائے کچھہ فیصلہ نہ ہولے اور اسکا انتظام لائق اطمینان نہ ہوجاوے - اِسلئے ہم پیشگی بہیجنے والے کو اطلاع دیتے ہین کہ سنہ ۸۳ کی بابت زر پیشگی ارسال نہ فرماوین -

مُژدہ

(جو اہل اسلام کی لئی بشارت اور اہل نیچر کی لئی عبرت و ہدایت ہی)

میرا ایک عزیز تلمیذ (جو عرصہ تین سال تک مجھہ سے علوم آلیہ (نحو و منطق وغیرہ) پڑہتا رہا اور علم حدیث شروع کیا تہا اپنی جوانی (جو بے ثباتی و تلون† کی نشانی ہے) اور مسایل دین (خصوصًا مباحث مظہرہ مفاسد مذہب نیچریہ) سے کم واقفی کے سبب نیچریون کے ایک دو مضمون مغالطہ آمیز دیکہکر انکے دام مین جا پہنسا اور مجھہ سے علیحدہ ہو گیا تہا - ایک عرصہ کے بعد جو اس نے کچھہ ہوش سنبہالا اور اشاعۃ السنہ وغیرہ کتب کا مطالعہ کیا تو نیچر کے مفاسد عقاید پر مطلع ہوا اور انسے رجوع کرکے مضمون ذیل لکہا ہے - مین بڑی خوشی اور فخر کے ساتہہ اسکو درج ذیل کرتا ہون اسکے رجوع پر نہایت مسرت ظاہر

† چنانچہ کسی نوجوان نے کہا ہے ؎ گہ صبح زہد بر بنا گہ بپائے خم افتم - ساقیا مرنج از من عالم جوانی است

© rasailojaraid.com